السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مصحف جو جل جائے کیا اسے دفن کیا جائے یا کیا کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ کی درج ذیل چار صورتیں ہیں ۔

پہلی صورت : قبرستان میں دفن کردیے جائیں ۔

دوسری صورت : پانی میں چھوڑدیا جائے ۔

تیسری صورت : زمین میں کہیں دفن کردیے جائے ۔

چوتھی صورت : ۔ جلادیا جائے ۔

سے چوتھی صورت ثابت ہے ،پہلی تین صورتیں نہیں ۔ ایک تواس وجہ سے کہ یہ ثابت نہیں دوسری اس وجہ سے کہ اس میں ھتک (بے حرمتی) ہے جیسے ہم اس کا مشاہدہ کرتے ہیں ۔ صحابہ کرام

نے وہ مصحف واپس حفصہ رضی اللہ عنھا کو بھیج دیا اور لکھے گے مصاحف سے روایت ہے ، ''جب انہوں نے مصحف سے متعدد مصاحف لکھ لیے تو عثمان چوتھی صورت کا ثبوت یہ ہے کہ صحیح بخاری (2 746) میں عثمان
مختلف علاقوں میں بھیج دیے۔ اوراس کے علاوہ قرآن جس صحیفے یا مصحف میں لکھا تھا اسکے جلانے کا حکم دے دیا ۔

نے مصاحف جلائے لوگ بکثرت موجود تھے انہں نے یہ اچھا سمجھا یا کہا کہ ان میں سے کسی نے انکار نہیں کیا ۔ حافظ فتح الباری (9 17) میں کہتے ہیں : ''مصحف بن سعد سے روایت ہے کہ جب عثمان

نے کہا : ''اس حدیث سے ان کتابوں کے جلانے کا جواز ثابت ہوتا ہے ،اسی میں اس کا اکرام اور پیروں تلے روندے جانے سے حفاظت ہے '' ،اور عبدالرزاق نے طاوس کی سند سے نکالا ہے کہ وہ خطوط کو جس میں بسم ابن
اللہ ہوتی تھی جب جمع ہوتے جلادیتے تھے ۔ اسی طرح عروہ کا فعل بھی تھا ۔ اور یہی حکم اس زمانے میں ہوتا تھا ۔ اس مسئلے کی تفصیل کے لیے رجوع کریں البدایہ والنھایہ (4 227) الطبری ، فتاویٰ برکاتیہ ص (313) فتاویٰ
اللجنہ الدائمہ (4 98) میں یہ سوال ان الفاظ میں وارد ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص131

محدث فتویٰ